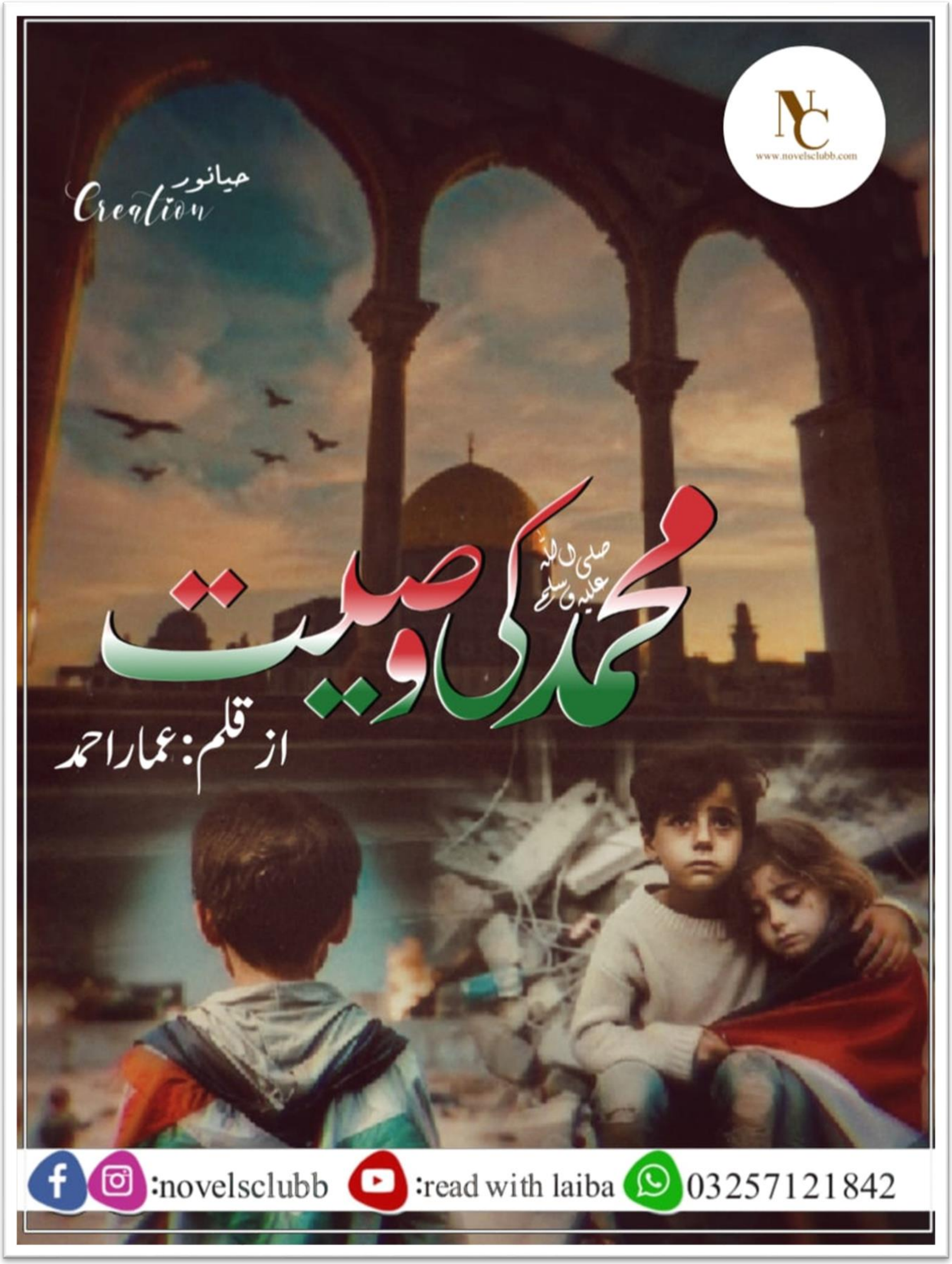
حیانور
Creation
www.novelsclubb.com
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت
از قلم: عمار احمد
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت

از قلم

عمار احمد

www.novelsclubb.com

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

انتساب

فلسطین، کشمیر اور دُنیا بھر میں موجود مظلوم مسلمانوں کے نام جو بد ترین حالات میں، شہادت کے درجات پر فائز ہو کر بھی ظالم کے خلاف ڈٹے ہوئے ہیں

اللہ اُن کی آزمائشیں آسان کرے آمین

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وصیّت

اسلام آباد کے بلیو ایریا میں واقع KFC کی برانچ اس وقت لوگوں سے بھری ہوئی تھی۔ رات آٹھ بجے کا وقت تھا۔ فیملیز کے ساتھ آئے لوگ، دوستوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے لڑکے، لڑکیاں سب خوش نظر آرہے تھے۔ سب کے چہرے کھلے ہوئے تھے۔ وہاں نصب متعدد ٹی وی اسکرینز پر کوئی کرکٹ میچ چل رہا تھا جسے لڑکے دیکھ رہے تھے جبکہ لڑکیاں سیلفیز لینے میں مشغول تھیں۔ میچ میں ہر اوور کے اختتام پر KFC کا اپنا اشتہار چل رہا تھا جس میں فخریہ طور پر بتایا جا رہا تھا کہ اُس کرکٹ میچ کو KFC نے ہی اسپانسر کیا تھا۔ آج معمول سے زیادہ تعداد میں لوگوں کی آمد اس لیے تھی کیونکہ آج یہاں ایک نئی ڈیل کا آغاز کیا گیا تھا۔ اسٹاف تیزی سے لوگوں تک اُن کے مطلوبہ آرڈرز پہنچانے میں مصروف تھا۔ وہیں ایک شخص تھوڑی، تھوڑی دیر بعد اندر کسی کمرے سے باہر آکر لوگوں پر ایک نظر ڈالتا تھا اور سب کو خوش دیکھ کر اطمینان سے واپس اندر چلا جاتا تھا۔ اُس شخص کا نام حسن محمود تھا اور اسلام آباد میں موجود

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

KFC کی تینوں بڑی برانچ اُسی کے زیرِانتظام چل رہی تھیں۔ پِچھلے دو ہفتوں میں رونُما ہونے والے واقعات سے وہ کافی خوفزدہ تھا۔ آج اُس نے ایسے کسی بھی واقعے سے نمٹنے کے لیے پہلے سے تیاری کی ہوئی تھی۔ اِسی وجہ سے وہ اب کچھ حد تک مُطمئن دکھائی دے رہا تھا۔ سب لوگ خوش تھے۔ وہاں ایک ماحول بنا ہوا تھا مگر اُن سب کو اندازہ نہیں تھا کہ اگلے کچھ پل بعد وہاں کیا ہونے والا تھا۔

www.novelsclubb.com

KFC کی اِس برانچ سے کچھ میل کے فاصلے پر، فیصل مسجد کے قریب ایک بلڈنگ کی چھت پر موجود ایک شخص، اپنے لیپ ٹاپ کی اسکرین پر نظریں جمائے تیزی سے کی بورڈ پر اُنگلیاں چلا رہا تھا۔ اُس کے کان میں ایئرپیس لگے ہوئے تھے۔ کچھ دیر مزید اُنگلیاں چلا کر، رافع صدیقی نامی

اُس شخص نے Enter کا بٹن دبایا اور پھر اپنی کُرسی پر پیچھے ہو کر آرام سے بیٹھ گیا۔ رافع نیٹ ورکنگ اسپیشلسٹ تھا۔

"میں تیار ہوں، باقی سب تیار ہیں؟" رافع نے آنکھیں بند کر کے سوال کیا۔

"بالکل میں بھی تیار ہوں۔" ایک نسوانی آواز رافع کے کان میں لگے ایئر پیس میں گونجی۔ یہ روشنی تھی، روشنی ملک۔ وہ رافع کی منکوحہ اور پیشے کے اعتبار سے ایک گرافکس ڈیزائنر تھی۔ اُس کی آواز سُن کر رافع کے چہرے پر ایک مُسکراہٹ نمودار ہوئی۔

"باس میری طرف سے بھی سب او کے ہے۔" اگلی آواز فہد قُریشی کی تھی۔ وہ ایک پیشہ ور ہیکر تھا۔

"میری طرف سے بھی سب سیٹ ہے باس مگر میرے خیال میں اِس سب کے بجائے میں ڈائریکٹ ایک خود کش حملہ کر دوں تو زیادہ اچھا ہے۔" یہ نبیل احمد تھا جو کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا ماہر تھا۔ اُس کی بات پر رافع کے چہرے کی مُسکراہٹ غائب ہو گئی۔ اُس نے لب بھینچ کر سر کو دائیں سے بائیں ہلایا مگر کچھ کہا نہیں۔ وہ اگلی آواز کا مُنتظر تھا۔

"مرزا! تُم نے جواب نہیں دیا؟" رافع نے سنجیدہ چہرے کے ساتھ پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سارے دروازے کھول دیے گئے ہیں، آپ بس حملہ کیجیئے۔ فلسطین زندہ باد۔" ایک اور مردانہ آواز رافع کے کانوں میں گونجی تو اُس کے چہرے پر کچھ اطمینان آیا مگر اُس آواز کے آخری الفاظ سُن کر اُس کی تیوری پر بل پڑ گئے۔

"مرزا! ہششش ابھی نہیں۔اب کوئی کچھ نہیں بولے گا، میں تین تک گنتی گن کر آپریشن شروع کر رہا ہوں۔" رافع نے سب کو اطلاع دی۔

www.novelsclubb.com

KFC کی اُس برانچ میں واپس آئیں تو اب زیادہ تر لوگ کھانے میں مصروف تھے۔ اسٹاف پہلے کی طرح اب بھی مُستعدی کے ساتھ آرڈر وصول کرنے اور کھانا ٹیبل تک پہنچانے میں لگا ہوا تھا۔ ٹی وی اسکرینز پر میچ بھی جاری تھا کہ تب ہی اچانک وہاں کی ساری بڑی لائٹس بند ہو گئیں اور تمام ٹی وی اسکرینز پر ایک ساتھ سیاہ پسِ منظر نظر آنے لگا۔ پھر ایک ویڈیو تمام

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکرینز پر چلنے لگی جو کسی بازار کی ویڈیو تھی، جہاں بچے اور خواتین خوشگوار ماحول میں گھومتے دکھائی دے رہے تھے۔ کھانا کھاتے ہوئے لوگ ویڈیو دیکھنے لگے۔ وہ اسے KFC والوں کی کوئی نئی ایکٹیویٹی سمجھ رہے تھے جبکہ اسٹاف میں ایک ہلچل مچ گئی تھی۔ ویڈیو میں اب مختلف گلیوں میں بچے کھیلتے نظر آ رہے تھے۔ وہ ہنستے ہوئے کوئی عربی گیت گا رہے تھے۔

بچّے، بوڑھے، جوان مسجد میں نماز ادا کر رہے تھے۔ اب مسجد کو بیرونی طرف سے دکھایا جا رہا تھا۔ یہ مسجد اقصیٰ تھی۔ وہ سارے مناظر فلسطین کے تھے۔ اسٹاف میں سے ایک شخص اندر کمرے کی طرف بھاگتا ہوا گیا تھا۔

ویڈیو میں اسکرین ایک مرتبہ پھر سیاہ ہو گئی تھی اور جب دوبارہ ویڈیو چلنا شروع ہوئی تو اب کی بار مناظر کافی مُختلف تھے۔ عمارتوں پر بمباری ہو رہی تھی۔ خون آلود لاشیں ہر طرف بکھری ہوئی تھیں۔ ہسپتال میں آہ و بکا کے مناظر تھے۔ ایک بچی جو کہ زخمی تھی وہ اپنی چھوٹی بہن کو تسلی دے رہی تھی۔ ایک بوڑھا شخص جس کا سارا خاندان شہید ہو گیا تھا وہ ایک بچے کو تسلی دے رہا تھا۔ ہسپتال میں زخمیوں کا علاج کرنے والا ایک ڈاکٹر، اپنی بیٹی کی لاش ہسپتال میں لائے جانے پر دھاڑیں مار کر رو رہا تھا۔ کچھ لوگ عمارتوں کے ملبے تلے دبے بچوں کو نکالنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ایک چھوٹا سا سہما ہوا بچہ کانپ رہا تھا۔ اُس کانپتے ہوئے بچّے کو دیکھ کر وہاں بیٹھے

www.novelsclubb.com

کچھ لوگ اپنے بچّوں کی طرف دیکھنے لگے تھے۔اب اسکرین پر اسرائیلی فوجی دکھائے جارہے تھے جو نہتے شہریوں پر سیدھی گولیاں مار کر اُنہیں شہید کررہے تھے۔اُن کے گھروں میں گھُس کر توڑ پھوڑ کررہے تھے۔اسٹاف کے ایک لڑکے کو لیکر حسن بھی وہاں آچکا تھا۔اُس کے چہرے پر پریشانی نُمایاں تھی اور وہ اپنے موبائل سے کسی کو کال کررہا تھا۔

اب اسکرین پر اسرائیلی فوجی KFC کے برگر کھاتے نظر آرہے تھے۔وہ KFC کا شکریہ ادا کررہے تھے۔وہاں موجود کھانا کھاتے لوگوں کے ہاتھ رُک چکے تھے۔اب رات کا منظر تھا جہاں ٹینٹ لگے ہوئے تھے اور اُن پر بمباری ہورہی تھی۔ایک باپ نے اپنے بچے کی لاش ہاتھوں سے پکڑی ہوئی تھی جس کا سر بمباری کی زد میں آکر اُس کے جسم سے الگ ہوگیا تھا۔یہ منظر دیکھ کر کچھ خواتین کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے تھے۔کچھ لوگوں نے وہاں بیٹھے ہوئے اپنے چھوٹے بچُوں کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیے تھے۔ایک لڑکی کو قے ہونے لگی تھی ، جسے اُس کی دوست ساتھ لیکر واش روم کی طرف دوڑتی ہوئی چلی گئی تھی۔کچھ لڑکے موبائل سے ویڈیو ریکارڈ کررہے تھے۔اسکرین پر اب جابجا بچّوں کی تصاویر آرہی تھیں جن کے مختلف اعضاء اسرائیلی حملوں کی وجہ سے کٹ چُکے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکرین ایک مرتبہ پھر سیاہ ہوگئی تھی لیکن اس بار جب دوبارہ وہاں ویڈیو چلنے لگی تو وہ منظر بہت ہولناک تھا۔ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کی مدد سے دکھایا گیا تھا کہ KFC میں بیٹھے لوگ اپنا اپنا کھانا کھانے میں مصروف ہیں لیکن جب وہ کھانے کا نوالہ منہ میں ڈالنے کے لیے ہاتھ منہ تک لیکر آتے ہیں تو اُن کے ہاتھوں میں برگر، بروسٹ اور سینڈوچ کے بجائے انسانی اعضاء ہیں۔ کسی کے ہاتھ میں کسی بچّے کی کٹی ہوئی ٹانگ ہے، کسی کے پاس ہاتھ ہے اور کسی کے پاس سر۔ وہ منظر اتنی مہارت سے بنایا گیا تھا کہ بالکل حقیقت کا گُمان ہو رہا تھا۔ وہاں بیٹھے لوگوں کے ہاتھ سے کھانے کی اشیاء گر چکی تھی۔ وہ شرمندہ نظر آرہے تھے۔ اور پھر اچانک سے ساری بند لائٹس دوبارہ جل اُٹھی تھیں اور ٹی وی اسکرینز پر بھی میچ دوبارہ آنے لگا تھا۔ حسن وہاں موجود لوگوں سے معذرت کر رہا تھا مگر وہ جانتا تھا کہ حملہ آور نے اپنا کام کر دیا تھا۔ لوگ ایک ایک کر کے اُٹھ کر باہر جا رہے تھے۔ نوجوان لڑکے لڑکیاں بھی سکتے کی کیفیت میں تھے اور پھر وہ بھی باہر کی جانب چل پڑے تھے۔ کچھ دیر پہلے لوگوں سے بھری ہوئی KFC کی یہ برانچ اگلے چند لمحات میں خالی ہوگئی تھی۔

تھوڑی دیر بعد ایک کمرے میں حسن بیٹھا ہوا تھا۔ اُس کے ساتھ دو لڑکے موجود تھے جن میں سے ایک کی عُمر پچیس سے تیس کے درمیان تھی جبکہ دوسرا کچھ چھوٹا تھا اور بائیس، تیئس سال

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کالگ رہا تھا۔ حسن کے ہاتھ میں موبائل تھا جس میں وہ وہی ویڈیو دیکھ رہا تھا جو کچھ دیر پہلے اُن کے فرنچائز میں چلی تھی۔ یہ ویڈیو کسی نے اپنے موبائل سے ریکارڈ کر کے سوشل میڈیا پر اپلوڈ کر دی تھی جو کہ اب وائرل ہو گئی تھی۔

"یہ عجیب مسئلہ ہے آج کی نسل کا کہ کوئی پریشانی میں ہو تو اُس کی مدد نہیں کریں گے مگر موبائل سے ویڈیو ریکارڈ کر کے سوشل میڈیا پر فوراً ڈال دیں گے۔" حسن نے غُصے سے کہا اور اپنا موبائل ٹیبل پر رکھ دیا۔

"سر ہم بس پانچ منٹ کے لیے سگریٹ پینے گئے تھے۔" اُن دونوں میں سے بڑے نظر آنے والے لڑکے نے بات شروع کی۔ اُس کا نام تابش تھا، وہ KFC کی آئی ٹی ٹیم کا سربراہ تھا۔

"یار تابش! کچھ دیر رُک جاتے۔ تُم پانچ منٹ کے لیے گئے اور اُن لوگوں نے تین منٹ میں اپنا کام کر دیا۔" حسن نے افسوس سے کہا۔

"سر میرا خیال ہے اب آپ FIA والوں سے بات کریں۔ یہ فوجی دفاعی بجٹ کے نام پہ اتنا پیسہ کھا جاتے ہیں، اب اِن سے کچھ کام بھی لے لیں۔" تابش نے اپنی رائے دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اُن سے ہی رابطہ کرنا ہے تو پھر یہ آئی ٹی ٹیم کیوں رکھی ہوئی ہے میں نے؟" حسن نے جواب دیا۔

"جی سر! ویسے بھی FIA والے تو بہت مصروف ہوتے ہیں، بیرونی سازشوں کو روکنے میں وہ فوج کی مدد بھی کر رہے ہیں۔" اب نوجوان لڑکے نے بھی گفتگو میں حصہ لیا۔ یہ سہیل خان تھا جسے پچھلے ماہ یہاں آئی ٹی ٹیم کے نئے سربراہ کے طور پر نوکری دی گئی تھی کیونکہ تابش نوکری چھوڑ کر کسی اور کمپنی میں جا رہا تھا۔ سہیل کو فوج سے بہت محبت تھی۔ اُس کے خاندان میں سے کچھ افراد فوج میں تعینات تھے۔

"کونسی مدد کر رہی ہے FIA؟ اور فوج کونسے بیرونی دشمنوں کے خلاف لڑ رہی ہے؟ ملک میں نام نہاد جمہوریت ہے، فوج نے سب پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ حتیٰ کہ یہ لوگ KFC, McDonalds اور Starbucks والوں سے بھی اپنا حصہ لیتے ہیں۔" تابش نے اُسے حقیقت دکھائی۔

"تم دونوں کس بحث میں لگ گئے ہو۔ دیکھو فوج اِس ملک سے کتنی مُخلص ہے یہ سب کو پتہ ہے۔ وہ لوگ بس کھاؤ اور کھانے دو کی پالیسی پر چل رہے ہیں۔ اور پھر موجودہ صورتحال میں اُنھوں نے ہم پر کوئی پابندی نہیں لگائی جبکہ فلسطین میں جاری مظالم پر احتجاج کرنے والوں کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گرفتار ضرور کیا ہے لہٰذا وہ ہمارے ساتھ ہیں۔اب کوئی فوج پر بات نہیں کرے گا۔"حسن نے بات مکمل کی تو تابش کے چہرے پر ایک مُسکراہٹ تھی جبکہ سہیل کو سمجھ نہیں آیا کہ حسن نے فوج کی تعریف کی ہے یا بُرائی پھر بھی اُس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"ٹھیک ہے سر! میں اب چلتا ہوں۔کل آگے کی اسٹریٹیجی پر کام کریں گے۔"تابش نے اُٹھتے ہوئے کہا۔

"کل بورڈ میٹنگ ہے تابش! آج کے معاملے پر جواب دینا ہوگا۔وہاں یہ نہیں کہہ سکتے کہ سگریٹ پینے گئے تھے، کچھ سوچ کر آنا اور تھوڑا جلدی آجانا۔"حسن نے کہا اور پھر تابش اُن دونوں سے ہاتھ ملا کر وہاں سے روانہ ہو گیا۔

"مجھے ذرا سسٹم پر آج کی کارروائی سمجھاؤ کہ اُن لوگوں نے یہ سب کیسے کرا؟"تابش کے جانے کے بعد حسن نے کہا اور پھر وہ سہیل کے ساتھ ایک دوسرے کمرے کی طرف چل پڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک گھنٹہ پہلے جس عمارت کی چھت پر رافع تھا، وہاں اب وہ سب موجود تھے۔ایک طرف باربی کیو کا سامان تھا اور گولا کباب تیار ہو رہے تھے جنہیں روشنی دیکھ رہی تھی۔رافع ہر تھوڑی دیر بعد اُس کے پاس جا کر اُس کی مدد کر رہا تھا جبکہ فہد اور نبیل شطرنج کھیلنے میں مصروف تھے۔ کچھ دیر بعد گولا کباب تیار تھے۔ چھت پر موجود آئس باکس میں سے رافع نے ایک پاکستانی برانڈ کی سافٹ ڈرنک کے چار کین نکالے۔ تین کین اُن تینوں کو دیے اور ایک کین خود کھولنے لگا۔تب ہی چھت کے دروازے پر دستک ہوئی۔

"میں دیکھتا ہوں۔" نبیل نے کہا اور دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

"کون؟" اُس نے دروازے کے قریب پہنچ کر پوچھا۔

"میں ہوں جناب۔" باہر سے آنے والی آواز سُن کر اُس نے دروازہ کھول دیا۔

"السلامُ علیکم! کیسے ہیں سارے شکاری؟ کیا میرے بغیر ہی جشن شروع ہو گیا تھا؟" اندر آنے والے نے سب کو سلام کر کے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مسٹر! جشن تو ابھی شروع نہیں ہوا مگر آپ اپنا تعارف تو کروا دیجیئے۔" روشنی نے ایک مُسکراہٹ کے ساتھ اُس شخص سے پوچھا۔

"بھابھی! اِس ناچیز کو مرزا کہتے ہیں، مُحمد تابش مرزا!" تابش نے ایک بھرپور مُسکراہٹ بھری نگاہ سب پر ڈالتے ہوئے اپنا مکمل تعارف کروایا۔

"اور یہ KFC والوں کی آستین میں چھُپے ہوئے وہ اینا کونڈا ہیں جو اُن کو آہستہ آہستہ نگل رہے ہیں اور اُنہیں پتہ بھی نہیں چل رہا۔" نبیل نے کہا تو تابش سمیت سب لوگ ہنسنے لگے۔

www.novelsclubb.com

سہیل نے حسن کو آج ہونے والے سائبر اٹیک کی تفصیلات بتا دی تھیں۔ اب وہ اور حسن سوچ رہے تھے کہ اگلے دن بورڈ میٹنگ میں کیا کرنا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یار سہیل! مجھے ایک بات سمجھ نہیں آ رہی ہے۔ چلو پچھلے دو دن تو ہمیں اندازہ نہیں تھا ایسی کسی حرکت کا مگر آج تو تُم لوگ پہلے سے تیار تھے، پھر یہ سب کیسے ہو گیا اور وہ بھی بالکل اُن پانچ منٹ میں جب تُم دونوں یہاں نہیں تھے۔" حسن نے اُس سے سوال کیا۔

"سر یہی بات مجھے بھی پریشان کر رہی تھی کیونکہ آج ہم نے جو فائروال لگایا تھا، اُس کا کوڈ صرف مجھے اور تابش سر کو پتہ تھا۔ اگر کوئی باہر سے اُسے توڑ بھی دیتا تو دس سیکنڈ سے زیادہ وہاں اپنا ڈیٹا نہیں بھیج سکتا تھا کیونکہ ہم نے دس سیکنڈ کا ٹائمر لگایا تھا کہ فائروال ٹوٹنے کے دس سیکنڈ بعد نیٹ ورک بلاک ہو جاتا اور مزید ڈیٹا آ ہی نہیں سکتا تھا۔" سہیل نے جواب دیا تو اُس کے چہرے پر کچھ اُلجھن تھی۔

"تُم کہنا کیا چاہ رہے ہو؟ کیا یہ تابش نے کرا ہے؟" حسن نے حیرت سے پوچھا۔

"سر! پہلے تو مجھے صرف شک تھا۔ میں نے سر تابش سے کچھ سوال کیے تھے تو اُنہوں نے گول مول جواب دیا تھا مگر ابھی میں نے خود چیک کیا ہے تو لاگ رپورٹ میں آ رہا ہے کہ ہم جب سگریٹ پینے گئے تھے، اُس سے کچھ دیر پہلے ٹائمر تین منٹ پر سیٹ کیا گیا تھا اور آپ نے بتایا کہ آج کی ویڈیو بھی قریب تین منٹ کی ہی تھی۔" سہیل کی بات سُن کر حسن کے چہرے کا رنگ اُڑ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے سہیل! وہ یہاں ڈھائی سال سے کام کر رہا ہے اور دو ماہ پہلے تک ایسا کوئی واقعہ بھی نہیں ہوا تھا۔ ہو سکتا ہے کہ یہ کوئی نیا سائبر اٹیک ہو۔" حسن نے بے یقینی سے کہا۔ وہ تابش کو اپنے دوستوں کی طرح سمجھتا تھا۔

"سر میں نے آپ کو صرف وہی بتایا ہے جو دیکھا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ تابش سر فلسطین والے مسئلے کی وجہ سے یہ کر رہے ہوں۔" سہیل نے ایک اور جواز پیش کیا۔

"نہیں وہ اپنے کام سے کام رکھنا والا بندہ ہے، اُسے یہ سارے جھمیلوں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔" وہ اب بھی ماننے کو تیار نہیں تھا۔ لیکن یہ ایسی بات نہیں تھی جسے آسانی سے نظرانداز کر دیا جاتا، اِس لیے دس منٹ بعد وہ دونوں آئی ٹی روم میں بیٹھے ہوئے تھے اور اُن کے سامنے تابش کا لیپ ٹاپ کھلا ہوا تھا۔ حسن کے چہرے پر اب حیرت کے ساتھ افسوس بھی تھا کیونکہ سُہیل نے لیپ ٹاپ میں مزید کچھ مواد تلاش کر لیا تھا جس سے واضح ہو گیا تھا کہ تابش اس کام میں ملوّث ہے۔

"عجیب جذباتی لوگ ہیں۔ فلسطین کے مسئلے کو پتہ نہیں کیا بنا دیا ہے انہوں نے۔ یار دُنیا کچھ نہیں کر رہی ہے، یہ لوگ بلاوجہ اتنا واویلا مچا رہے ہیں۔ دوسروں کی وجہ سے اپنے ملک کا نقصان کون کرتا ہے۔ پاگل پن ہے بس اور کچھ نہیں" حسن نے جذباتی ہو کر کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں سر! وہ ملک کا نہیں صرف ہمارا نقصان کر رہے ہیں۔ یہ دیکھیں تابش سر نے پچھلے ایک ماہ کی سروے رپورٹ بھی نکالی ہوئی ہے، جس کے مطابق KFC کے کسٹمر کم ہوئے ہیں جبکہ پاکستانی فاسٹ فوڈ برانڈز کے کسٹمر میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔" سہیل نے ایک رپورٹ کھول کر اُسے دکھاتے ہوئے کہا۔

"ہماری کمپنی میں بھی مسلمان ہی کام کرتے ہیں بھائی، ہم یہودی تھوڑی ہیں کہ ہمارے بزنس کو یہ ایسے نقصان پہنچا رہے ہیں۔" حسن نے جواب دیا۔

"لیکن سر آپ نے بتایا تھا کہ تابش سر کو ان چکروں میں دلچسپی نہیں تھی تو پھر یہ اب کیوں اس طرح کر رہے ہیں؟" اس نے حسن سے سوال کیا۔

"یار یہی ہوا ہو گا کہ کسی نے برین واش کر دیا ہو گا اس کا اور یہ لگ گئے اس کام میں۔ اور اصل میں یہ سات اکتوبر کے بعد شروع ہوا ہے سارا بائیکاٹ کا ڈرامہ، حالانکہ اسرائیل تو کافی پہلے سے ظلم کر رہا ہے۔ ہم اُن یہودیوں کو تو سمجھا نہیں سکتے جو اچانک سے جانور بن گئے ہیں۔ اپنی آخرت کے ساتھ ہماری دنیا بھی خراب کر رہے ہیں۔" اُس نے غصے میں یہودیوں کو بھی کوستے ہوئے جواب دیا۔

"اب کیا کریں سر؟" سہیل نے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اُسے کل آنے دو، پہلے میں خود بات کروں گا اُس سے، پھر ظاہر ہے پولیس کو بلانا پڑے گا۔ بورڈ کو بھی مطمئن کرنا ہے۔ تُم بھی اب گھر جاؤ، کل تھوڑا جلدی آجانا" حسن نے اُسے ہدایات دیں اور پھر کمرے سے باہر چلا گیا۔ اُس کے جانے کے بعد سہیل نے تابش کا لیپ ٹاپ بند کر کے رکھ دیا اور پھر غصے سے اپنا ہاتھ ٹیبل پر مارا۔ اُس کے چہرے پر پریشانی تھی۔

www.novelsclubb.com

دوسری طرف چھت پر وہ لوگ آج کی جیت کا جشن منا رہے تھے۔ گولا کباب اور پراٹھے کھائے جا رہے تھے۔

"یار مرزا! آج ویسے سین کیا تھے وہاں کے؟" رافع نے تابش سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کچھ نیا نہیں تھا یار، آج پھر ایک بار ثابت ہو گیا کہ پاکستانی عوام، یہاں کے سیاستدانوں اور فوج کی طرح بے حس نہیں ہے۔ ویڈیو ختم ہونے کے بعد تھوڑی ہی دیر میں سب اُٹھ کر KFC سے باہر چلے گئے تھے۔" تابش نے جواب دیا۔

"صحیح کہتے ہو تابش بھائی! کبھی کبھار تو میرا دل کرتا ہے کہ ایک خود کش حملہ ان فوجیوں پر ہی کر دوں۔" نبیل نے دانت پیستے ہوئے کہا تو تابش مُسکرا دیا۔

"یار آج کل وہ گورا پیئرس مورگن بڑی سائیڈ لے رہا ہے فلسطین کی۔ پہلے تو ہر پروگرام اسرائیل کے حق میں کرتا تھا۔" تابش نے کہا۔

"یار میرے خیال میں تو سب ڈرامہ ہے۔ یہ صحافی چیزوں کو بیلنس کرتے رہتے ہیں، کبھی ایک طرف کبھی دوسری طرف۔" رافع نے اپنی رائے دی۔

"بالکل مجھے تو وہ ذہنی مریض لگتا ہے۔ ہر پروگرام کی ابتدا میں مہمان سے سب سے پہلے پوچھتا تھا کہ کیا آپ حماس کی مذمت کرتے ہیں؟ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے اُس نے پیدا ہونے کے بعد پہلا جملہ یہی سیکھا تھا کہ کیا آپ حماس کی مذمت کرتے ہیں عجیب۔" روشنی نے رافع کی تائید کی۔

www.novelsclubb.com

"وہی تو اب جب اسرائیل کے خلاف بات کر رہا ہے تو اتنا نرم لہجہ ہوتا ہے اور آج تک کبھی کسی یہودی سے نہیں کہا کہ کیا آپ اسرائیل کی مذمت کرتے ہیں۔" رافع نے مزید جواز پیش کیا۔ تابش وہاں سے اُٹھ کر ایک کونے میں سگریٹ پینے چلا گیا تھا۔

"رافع بھائی میں سوچ رہا تھا کہ آج کی ویڈیو تھوڑی زیادہ خطرناک تھی۔ ہمیں تھوڑا ہلکا ہاتھ نہیں رکھنا چاہیئے؟" فہد نے رافع سے پوچھا۔ وہ کم ہی بات کیا کرتا تھا۔ اُسے اِن لوگوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے ابھی ایک مہینہ ہی ہوا تھا۔

"یار ہم نے تو وہی دکھایا ہے جو کچھ اسرائیل کر رہا ہے۔" رافع نے جواب دیا۔

"میرا مطلب ہے کہ ہم تھوڑی گرافکس کم کر سکتے تھے کیونکہ تابش بھائی نے بتایا کہ وہاں بچّے بھی تھے اور لوگ اُن کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ رہے تھے۔" فہد نے وضاحت دی۔

"بھائی یہ ہم نے کم ہی دکھایا ہے ابھی، اصل میں بہت زیادہ ہو رہا ہے۔" اب کی بار نبیل نے کہا تو فہد سب کو حیرت سے دیکھنے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ادھر آؤ فہد! میں سمجھاتا ہوں۔" رافع نے اُسے اپنے پاس بُلایا تو وہ اپنی جگہ سے اُٹھ کر رافع کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا، جہاں کچھ دیر پہلے تابش بیٹھا ہوا تھا۔ اُس کے بیٹھتے ہی رافع نے بات شروع کی:

"آج کل کے دور میں ہر انسان اپنی اپنی زندگی میں دوڑتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور کبھی کبھار یہ دوڑنے کی رفتار اتنی تیز ہو جاتی ہے کہ ہمیں اپنا بھی ہوش نہیں رہتا ہے۔ ایسے وقت میں اپنے ارد گرد کی دُنیا کی خبر رکھنے کا تو ہم سوچ بھی نہیں سکتے ہیں۔ تُمہیں پتہ ہے تابش کب سے تھا KFC میں؟"

"جی نہیں۔" رافع کے سوال پر اُس نے مُختصر جواب دیا۔

"ڈھائی سال سے تابش وہاں کام کر رہا تھا۔ کمپنی کی طرف سے ماشاءاللہ کافی سارے غیر ملکی دوروں پر بھی جا چکا تھا۔ سیلری بھی الحمدللہ چھ ہندسوں میں تھی۔ اِسے اپنا سافٹ ویئر ہاؤس کھولنا تھا۔ تین ماہ پہلے تک یہ انتہائی محنت کے ساتھ KFC کے لیے کام کر رہا تھا۔ اِسے بالکل خبر ہی نہیں تھی کہ دنیا میں، فلسطین میں کیا چل رہا ہے۔ پھر اِس کی مُجھ سے مُلاقات ہوئی۔ میں نے اِسے فلسطین میں جاری خونریزی کا بتایا تو اُس نے کوئی اتنا خاص ردعمل نہیں دیا اور اِسے ویسی ہی جدوجہد کے طور پر لیا جو کشمیر میں چل رہی ہے۔ پھر میں نے اِسے کچھ آرٹیکلز، تصویریں

اور ویڈیو کلپ بھیجے۔ اُن ویڈیوز میں اُس آئسکریم ٹرک کی بھی ویڈیو تھی جس میں آئسکریم کی جگہ بچّوں کی لاشیں محفوظ کی جارہی تھیں۔ وہ اِس کا بریکنگ پوائنٹ تھا۔" اتنا کہہ کر رافع نے کچھ توقف کیا اور پھر بات جاری رکھی:

"اگلے دن وہ میرے پاس آیا اور پوچھنے لگا کہ ہم اُن لوگوں کے لیے کیا کر سکتے ہیں اور بس پھر وہ ہمارے ساتھ کام کرنے لگ گیا۔ اب تُم سوچ رہے ہوگے کہ میں نے تُمھیں یہ سب کیوں بتایا ہے۔ تُم بھی ایک حد تک اُسی موڑ پر ہو جہاں تابش تھا۔ تُمھارے کیریئر کی شروعات ہے، تُم سوشل میڈیا سے بھی دور ہو اور بس اپنی جاب پر فوکس کر رہے ہو۔ یہ چیزیں بالکل ٹھیک ہیں مگر اس کے ساتھ یہ بھی ہماری ذمہ داری ہے کہ اپنے ارد گرد جاری ظُلم کو جس طرح ممکن ہو روکنے کی کوشش کریں۔ یہ آرٹیکل پڑھو ذرا۔" رافع نے اپنا ٹیبلٹ اُس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ فہد نے ٹیبلٹ لیا تو اُس میں مڈل ایسٹ مانیٹر نامی ادارے کا کوئی آرٹیکل کھلا ہوا تھا۔ آرٹیکل کی ہیڈلائن فلسطینی ہسپتال میں تعینات کینیڈین ڈاکٹر کے الفاظ تھے۔ وہ الفاظ کچھ یوں تھے:

"پیرامیڈک نے معالج کو بتایا کہ ایک خاتون کے ساتھ دو دن تک زیادتی کی گئی جب تک کہ وہ بولنے کی صلاحیت سے محروم ہوگئی۔ نصر ہسپتال میں ایک اور خاتون کو اسرائیلی فوجیوں نے اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے شوہر اور بھائی کے سامنے برہنہ کر دیا اور جب ان دونوں میں سے ایک نے اسے ڈھانپنے کے لیے اپنے کپڑے اتارے تو اسرائیلی فوجیوں نے اس کے بھائی اور شوہر دونوں کو قتل کر دیا۔"

فہد سے مزید نہیں پڑھا گیا تھا۔اُس کے چہرے پر تکلیف کے آثار تھے اور نظریں جُھکی ہوئی تھیں۔اُس نے ٹیبلٹ واپس رافع کی طرف بڑھا دیا۔

"یہ کس طرح کے لوگ ہیں رافع بھائی؟ یہ کیسے اشرف المخلوقات ہیں؟"اُس نے بہت درد سے پوچھا۔

"اللہ تعالیٰ نے تو اِنہیں شرف اِن کی عقل کی بنیاد پر دیا تھا لیکن اِن لوگوں نے اپنی دُنیاوی طاقت کو اِس شرف کی وجہ سمجھ لیا ہے۔"رافع نے جواب دیا۔

"آپ ٹھیک کہہ رہے تھے۔جو کچھ ہو رہا ہے وہ اُس سے بہت زیادہ ہے جو ہم نے دکھایا مگر کوئی کچھ کر کیوں نہیں رہا؟آج کل تو جانور کے مرنے پر بھی دُنیا پاگل ہو جاتی ہے،کسی وائرل ویڈیو میں کسی عورت کو ایک لفظ غلط کہہ دو تو یہ feminist طبقہ ایک طوفان کھڑا کر دیتا ہے اور وہاں فلسطین میں عورتیں،بچّے اتنا کچھ سہہ رہے ہیں مگر یہاں صرف مذمّت ہو رہی ہے۔"

فہد نے افسوس کرتے ہوئے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سب اس لیے خاموش ہیں کیونکہ ہمارے حُکمران بے غیرت ہو چکے ہیں۔ یہ اللہ سے ڈرنے کے بجائے امریکہ سے یا موت سے ڈرنے لگے ہیں۔ پہلے مسلمان اس لیے کامیاب تھے کیونکہ اُنہیں موت کا خوف نہیں تھا۔ بدر کے میدان میں صحابہ کرامؓ جب آپ ﷺ سے سوال کرتے تھے کہ اللہ کے نبی ﷺ اللہ کی راہ میں شہادت کے بدلے کیا ملے گا تو نبی ﷺ ایک لفظ کہتے تھے جنّت اور صحابہ کرامؓ دوڑتے ہوئے دشمن سے لڑنے چلے جاتے تھے، اُنہیں قتل کرتے تھے یا شہید ہو جاتے تھے۔ اُس وقت اللہ پر جو ایمان تھا وہ آج نہیں ہے ورنہ کیا وجہ ہے کہ جس رب نے تین سو تیرہ مسلمانوں کی مدد کے لیے فرشتے بھیجے تھے وہ آج مسلمانوں کی مدد نہیں کرے گا۔ لیکن آج ہم نے ایمان کے سب سے کم درجے پر اکتفا کر لیا ہے اور بائیکاٹ کر کے، مذمت کر کے، ظالم کو بس دل میں بُرا سمجھ کر خود کو مُطمئن کر لیتے ہیں ویسے بے شک ہم ایٹمی طاقت ہیں۔" رافع نے اپنی بات طنز کرتے ہوئے مکمل کی۔

"لیکن یہ یہودی اِس طرح کی درندگی کیسے کر سکتے ہیں اور وہ بھی بالکل بلاوجہ؟" اُس نے ٹیبلٹ کی طرف ہاتھ کرتے ہوئے کہا۔ اُس کا اشارہ اُسی آرٹیکل کی طرف تھا۔

"وہ مسلمانوں سے بُغض رکھتے ہیں فہد! یہ اُن کی فطرت ہے اور یہ ہمیشہ سے ہے۔ یہ بلاوجہ ہی اُلٹی سیدھی حرکتیں شروع کر دیتے ہیں۔ وہ عام زبان میں کہتے ہیں ناں کہ ایک چُل ہے اُن کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہ مسلمان کیسے سُکون سے رہ رہے ہیں، بے شک وہ خود عیش سے رہ رہے ہوں مگر مسلمانوں کو آرام سے رہتا نہیں دیکھ سکتے۔اور یہ مسئلہ آج کا نہیں ہے، یہ نبی ﷺ کے دور سے ہی ہے۔ اُس وقت بھی غزوہ بدر میں فتح کے بعد مسلمانوں کے ساتھ ان کا امن کا معاہدہ تھا پھر بھی ایسے ہی تنگ کرتے رہتے تھے۔ پھر ایک دن ایک عرب خاتون ان کے بازار میں کچھ سامان بیچنے گئی اور ایک سُنار کی دُکان پر کسی کام سے بیٹھ گئی۔وہ عورت نقاب کیے ہوئے تھی تو بس یہ لوگ اُس سے چہرہ دکھانے کا کہنے لگے، اُس نے منع کر دیا۔تب اُس سُنار نے عورت کی چادر جس سے اُس نے چہرہ ڈھانپا ہوا تھا، ایک جگہ ایسے اٹکا دی کہ جب وہ عورت اُٹھی تو اُس کا چہرہ کھل گیا۔ عورت نے شور مچایا تو اُس کے شوہر نے سُنار کو قتل کر دیا اور پھر یہودیوں نے اُس عورت کے شوہر کو قتل کر دیا۔اب دیکھو بات ایک عورت کا نقاب اُتارنے سے شروع ہوئی تھی لیکن آپ ﷺ نے کوئی مذمت نہیں کی، بائیکاٹ نہیں کیا بلکہ مسلمانوں کے ہمراہ نکلے اور یہودیوں کے پورے قبیلے کو علاقہ بدر کر دیا۔اور آج انتہا ہو گئی ہے ظُلم کی مگر کوئی کچھ کہنے والا نہیں ہے۔اللہ مدد کرے ہمارے فلسطینی بھائی بہنوں کی۔" رافع نے آخر میں دُعا کی۔

"میرا تو دل کرتا ہے رافع بھائی کہ سب یہودیوں کو ایک جگہ جمع کر کے اُن پر خود کش حملہ کر دوں۔" نبیل نے جذباتی ہو کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بھائی نبیل مجھے ایک بات بتاؤ ذرا۔"تابش نے سگریٹ پینے کے بعد نبیل کی طرف آتے ہوئے کہا۔

"جی پوچھیے تابش بھائی!"نبیل نے جواب دیا۔

"یار تُو نے ایک خودکش حملہ KFC کی بلڈنگ پر کرنا ہے، پھر ایک خودکش حملہ فوج پر کرنا ہے اور ایک خودکش حملہ یہودیوں پر بھی کرنا ہے تو مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ پہلے خودکش حملے کے بعد تُو باقی خودکش حملے کرنے کے لیے زندہ کیسے بچے گا؟"تابش نے سوچنے والے انداز میں کہا۔

"ارے تابش بھائی! آپ واقعی چیتے ہیں یار، یہ بات تو میں نے سوچی ہی نہیں۔"نبیل کی بات پر پھر سب مُسکرا دیے تھے اور پھر کچھ دیر بعد وہ تینوں چھت پر سونے کے لیے لیٹ چکے تھے جبکہ رافع اور روشنی، اُسی بلڈنگ میں موجود نیچے اپنے فلیٹ میں چلے گئے تھے۔

ابھی روشنی کچھ سامان وغیرہ سمیٹنے میں مصروف تھی تو فلیٹ کا دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز آئی۔

رافع نے دروازہ کھولا تو وہاں تابش کھڑا تھا۔

"آؤ مرزا! خیریت تُم سوئے نہیں؟"رافع نے اُسے اندر بلا کر پوچھا۔تابش اندر آکر ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔اب وہ دونوں اُس کی طرف متوجہ تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یار وہ حسن کو پتہ چل گیا ہے کہ میں اس سب میں شامل ہوں۔" تابش نے اطلاع دی۔

"کیسے پتہ چل گیا اُسے؟ کوئی میسج آیا ہے کیا اُس کا؟" رافع نے پوچھا۔

"نہیں آج سُہیل کافی سوال جواب کر رہا تھا مجھ سے۔ میں نے اُسے اُس وقت تو ٹال دیا تھا مگر مجھے لگتا ہے اُسے مجھ پہ شک ہو گیا تھا۔ ویسے تو میں اُسے اپنے لیپ ٹاپ کا access خود دے کر آیا تھا لیکن ابھی مجھے موبائل پر نوٹیفیکیشن ملا ہے کہ کسی نے میرے لیپ ٹاپ میں موجود protected فائلز کو کھولا ہے اور یہ کام سُہیل ہی کر سکتا ہے۔ اور اُس نے یہ کام حسن کی اجازت سے ہی کیا ہو گا۔" اُس نے اطمینان سے تفصیل بتائی۔

"اب کیا ہو گا؟" رافع نے پھر اُس سے پوچھا۔

"اب کل سے بس اپنی جاب ہو گی آن لائن۔ اچھا ہے ٹائم بچے گا اور ویسے بھی ہمارا یہ پراجیکٹ پورا ہو گیا ہے، اب اگلا کام دیکھنا ہے۔" تابش نے اب بھی سُکون سے جواب دیا۔

"لیکن اگر تمہارے باس نے FIA والوں کو بتا دیا تو وہ یہاں آ جائیں گے۔" روشنی نے پریشانی بھرے لہجے میں کہا تو تابش کو ہنسی آ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بھابھی! یہ FIA والے بس لوگوں کے بیڈروم اور باتھروم میں کیمرے لگا سکتے ہیں، تابش مرزا تک پہنچنا ان کے بس کی بات نہیں ہے۔" اُس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"لیکن وہ تمہیں موبائل لوکیشن سے ٹریس کر سکتے ہیں۔" وہ اب بھی پریشان تھی۔ تابش رافع کی طرف دیکھنے لگا تو رافع نے روشنی کو تسلی دی پھر تابش سے مخاطب ہوا:

"یار یہ ایسے ہی پریشان ہو جاتی ہے اور پریشانی میں بھول جاتی ہے کہ ہم آئی ٹی کے ماہر لوگ ہیں۔ اصل میں مسئلہ یہ ہے کہ یہ خبریں وغیرہ زیادہ دیکھتی ہے اور آئے دن کی لاقانونیت سے تھوڑی خوفزدہ ہے۔ اس ملک میں فوج، کسی کو بھی کبھی بھی اغواء کر کے غائب کر دیتی ہے، جھوٹے کیس بنا دیتی ہے اور کوئی اُن سے کچھ پوچھنے والا نہیں ہے۔ ابھی ایک سیاستدان اور اس کی بیوی کو گرفتار کیا ہوا ہے۔ وہ اس سیاستدان کی تیسری بیوی ہے اور ان کی شادی کو چھ سال ہو گئے ہیں۔ اور اب چھ سال بعد اُن پر یہ کیس کرا ہے کہ جب ان کی شادی ہوئی تھی تب اُن خاتون نے اپنے پچھلے شوہر سے طلاق لینے کے بعد عدّت کی مُدّت پوری نہیں کی تھی۔ وہ عورت حلفیہ کہہ چکی ہے کہ عدت کا وقت پورا کیا تھا اور عُلماء بھی کہہ رہے ہیں کہ ایسے کیس میں عورت کی گواہی ہی مانی جاتی ہے مگر فوج پھر بھی ججوں پر دباؤ ڈال رہی ہے سزا دلوانے کے لیے۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ لوگ مذہب کو بھی نہیں مانتے ہیں، ان کا مذہب بس پیسہ اور طاقت ہے۔" رافع نے جذباتی ہو کر کہا۔

"اور اتنی گری ہوئی حرکتیں کرنے کے بعد یہ لوگ فخر سے بتاتے ہیں کہ یہ حافظِ قرآن ہیں اور ان کے نام میں سیّد بھی لگا ہوا ہے عجیب۔" روشنی نے اُس کی بات کی تائید کی۔ اُس کی پریشانی اب کم ہو چکی تھی۔

"بھائی اس ملک میں تو ہمیشہ سے یہی ہوتا آرہا ہے۔ انگریز چلے گئے اور پاکستان کا قبضہ اپنے وفادار غلاموں کو دے گئے۔ خیر آپ دونوں سو جائیں، میں بھی سونے جا رہا ہوں۔ کوئی خطرے کی بات نہیں ہے۔ باقی صبح دیکھیں گے اللہ مالک ہے۔" تابش نے کہا اور ان دونوں کو شب بخیر کہہ کر واپس چھت پر چلا گیا۔ وہ دونوں بھی کچھ دیر بعد سو گئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سُہیل صبح نو بجے سے کچھ منٹ پہلے ہی آفس پہنچ گیا تھا۔ حسن پہلے ہی آیا ہوا تھا۔ حسن نے اپنے ایک جاننے والے پولیس آفیسر کو بھی اطلاع کر دی تھی اور اُس نے یقین دہانی کرائی تھی کہ حسن کے بُلانے پر پانچ منٹ میں پولیس کی نفری KFC کی برانچ پر پہنچ جائے گی۔ ویسے بھی اسلام آباد چھوٹا سا شہر تھا اور ٹریفک کا بھی اتنا مسئلہ نہیں تھا۔ بورڈ کی میٹنگ دوپہر ایک بجے تھی۔ تابش عموماً ساڑھے نو تک آفس پہنچ جاتا تھا۔ وہ دونوں اب اُس کا انتظار کر رہے تھے۔ سہیل کے چہرے پر پریشانی کے آثار تھے، جنہیں چھپانے کی وہ کوشش کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

دوسری جانب وہ سب بھی بیدار ہو چکے تھے بلکہ فہد تو اپنے آفس بھی چلا گیا تھا۔ اُن پانچوں میں سے ایک فہد ہی آفس جایا کرتا تھا جبکہ باقی سب آن لائن کام کر رہے تھے۔ کسی کی جاب آسٹریلیا کی کمپنی میں تھی تو کوئی جرمن کمپنی میں کام کرتا تھا۔ سب اپنے اپنے وقت اور سہولت

کے حساب سے کام کرتے تھے۔ باقی وقت میں فلسطین کے حوالے سے کام کیا کرتے تھے۔ رافع اور روشنی کے خاندان والے کچھ سال پہلے دُبئی منتقل ہو گئے تھے۔ رافع پاکستان سے نہیں جانا چاہتا تھا اور یہیں رہ کر ملک کے لیے کچھ کرنا چاہتا تھا۔ روشنی اُس کی پھوپھی زاد تھی اور اُن کی شادی کو ایک سال ہوا تھا، وہ رافع کے ساتھ پاکستان میں ہی رُک گئی تھی۔ تابش کے والدین کا اُس کے بچپن میں ہی انتقال ہو گیا تھا۔ وہ اپنے چچا کے گھر رہ کر بڑا ہوا تھا۔ اس کے چچا کا کاروبار اور فیملی بھی ملک سے باہر تھے، وہ دو، چار مہینے بعد یہاں چکر لگا لیتے تھے۔ باقی فہد اور نبیل کا تعلق مڈل کلاس فیملیز سے تھا جو کہ کراچی میں رہائش پزیر تھیں۔

رافع، روشنی اور تابش ناشتہ کر رہے تھے۔ تابش نے صبح اُٹھ کر رات والی بات فہد اور نبیل کو بھی بتادی تھی۔ نبیل ناشتہ کر چکا تھا اور اب اپنے لیپ ٹاپ پر مصروف تھا۔

"یار تابش بھائی! آپ آنے سے پہلے ایک آخری بار وہ KFC والے چاچا کا شکریہ تو ادا کر دیتے۔ ان کی کمپنی سے اتنا کچھ سیکھنے کو ملا آپ کو۔" نبیل نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر اُن تینوں کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔ اُس کا اشارہ KFC کے لوگو پر موجود ضعیف شخص کی تصویر کی طرف تھا، وہ KFC کے بانی کی تصویر تھی۔

www.novelsclubb.com

"یار اُس کا تو موقع ہی نہیں ملا، واقعی انکل کی کمپنی نے کافی عیش کروائے ہیں۔ ابھی دیکھو وہاں سے کال آتی ہے تو کہوں گا کہ میری طرف سے اُن کا شکریہ ادا کر دیں۔" تابش نے بھی مسکرا کر جوب دیا۔ ابھی وہ لوگ ناشتے سے فارغ ہی ہوئے تھے کہ حسبِ توقع تابش کا موبائل بج اُٹھا۔ حسن کی کال تھی۔ تابش نے کال پک کر کے موبائل کا اسپیکر آن کیا اور بات شروع کی:

"السلامُ علیکم سر! کیسے ہیں آپ؟" وہ تینوں اب تابش کی طرف متوجہ ہو کر اُن کی گفتگو سن رہے تھے۔

"وعلیکم السلام خیریت تابش تم اب تک آفس نہیں آئے؟" اُس نے سلام کا جواب دے کر پوچھا۔

"سر! آپ کو سُہیل نے اب تک نہیں بتایا کہ میں اب آفس نہیں آؤں گا؟" تابش نے جواباً پوچھا۔

"کیا مطلب؟ کیا تم نے سہیل کو کہا تھا کہ تم آج نہیں آؤ گے؟" حسن نے اپنے سامنے کھڑے سہیل کو دیکھتے ہوئے تابش سے سوال کیا اور پھر موبائل کا اسپیکر آن کر دیا۔ اب سہیل بھی تابش کی آواز سن سکتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بتایا تو نہیں تھا سر! لیکن کل جب آپ لوگ میرا لیپ ٹاپ سرچ کر رہے تھے اور سُہیل نے میری protected فائلز کو کھولا تھا تو اس کو لیپ ٹاپ میں لگے hotspot کو دیکھ کر پتہ چل گیا ہوگا کہ مجھے نوٹیفیکیشن مل گیا ہے۔" تابش نے کہا تو حسن نے ایک نگاہ سہیل پر ڈال کر سر کو افسوس سے دائیں بائیں ہلایا اور اسپیکر بند کر دیا۔ سہیل نے شرمندگی سے سر نیچے جھکا لیا۔

"کیوں کیا یہ تم نے تابش؟ جس بزنس نے تمہیں اتنا کچھ دیا، اُسے برباد کرنے سے پہلے ایک پل کے لیے بھی نہیں سوچا تم نے؟" حسن نے پوچھا۔

"آپ کے فرنچائز میں ایک ویڈیو ہی تو چلائی ہے سر۔ آپ تو ایسے کہہ رہے ہیں جیسے میں نے KFC کی بلڈنگ پر کوئی خودکش حملہ کر دیا ہو، حالانکہ خودکش حملے کا آپشن بھی موجود تھا میرے پاس۔" تابش نے نبیل کی طرف دیکھ کر آنکھ مارتے ہوئے کہا۔

"تم تو پڑھے لکھے انسان تھے۔ تم کہاں ان چکروں میں پڑ گئے؟ پہلے جب اتنے عیش کرتے رہے، تب تو کبھی تمہیں بائیکاٹ کا خیال نہیں آیا۔" اُس نے طنز کیا۔

"انسان ہوں ناں سر اس لیے غلطی ہو گئی اور جب سمجھ آ گیا تو غلطی سُدھار لی، شیطان ہوتا تو غلطی پر ڈٹ جاتا۔" اُس نے سادگی سے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں تمہیں اپنا دوست سمجھتا تھا تابش! تم نے میرا بھی خیال نہیں کیا۔" حسن نے شکوہ کیا۔

"سر یہود و نصاریٰ کبھی ہمارے دوست نہیں ہو سکتے ہیں۔" تابش کے جواب پر حسن کی آنکھیں حیرت سے کھل گئیں۔

"واہ تابش! میں تمہیں اپنا دوست کہہ رہا ہوں اور تم مجھ پر یہودی ہونے کے فتوے لگا رہے ہو۔" اُس نے افسوس سے کہا۔

"نہیں سر! آپ کا تو نام بھی ماشاءاللہ نواسہ رسول ﷺ کے نام پر ہے۔ میں آپ کو یہ یاد دلا رہا ہوں کہ جن یہودیوں کو آپ اپنے بزنس سے منافع کما کر، اس جنگ میں مدد فراہم کر رہے ہیں، وہ کبھی آپ کے دوست نہیں ہو سکتے ہیں۔" تابش نے وضاحت دی۔

"میں کسی کو کچھ کما کر نہیں دے رہا ہوں، اور نہ ہی میں کسی جنگ کا حصہ ہوں۔ پتہ نہیں تم کیا فضول باتیں کر رہے ہو۔" حسن نے جذباتی ہو کر کہا۔

"جنگ میں شرکت صرف میدان میں جا کر لڑنے سے ہی نہیں ہوتی ہے، جنگ میں شریک افراد کو سامان رسد فراہم کرنا بھی جنگ میں شرکت کہلاتا ہے۔ نبی ﷺ کے دور میں جب کچھ مسلمان کسی وجہ سے میدان جنگ میں لڑنے نہیں جا پاتے تھے تو وہ اپنی حیثیت کے مطابق

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سامان رَسد مہیّا کرتے تھے تاکہ جنگ میں لڑنے والے مسلمان کھا پی کر تازہ دم رہیں۔ وہاں فلسطین میں یہودیوں نے مسلمانوں کی امداد روکی ہوئی ہے، مسلمان وہاں غذائی قلت سے مر رہے ہیں اور آپ اُن یہودیوں کو کھانا اور پیسے دے کر تازہ دم رکھ رہے ہیں۔ یہ مدد نہیں تو اور کیا ہے سر؟" تابش نے بھی اُسی لہجے میں جواب دیا۔

"میں یہاں صرف اپنا کام کر رہا ہوں۔ اور تم جو اتنے جذباتی ہو رہے ہو، تو پھر یہ بائیکاٹ چھوڑو اور فلسطین جا کر لڑو۔ تمہارے بائیکاٹ سے وہاں کچھ فرق نہیں پڑ رہا ہے، صرف ہمیں نقصان ہو رہا ہے یہاں۔" حسن کی آواز اب تیز ہوتی جا رہی تھی۔

"جب وقت آئے گا تو میدان میں بھی لڑ لیں گے، فی الحال حکومت کی وجہ سے مجبور ہیں کیونکہ جہاد کی اجازت ریاست دیتی ہے۔" اُس نے افسوس سے کہا۔

"ہاں تو حکومت نے تو بائیکاٹ کا بھی نہیں کہا، وہ کیوں کر رہے ہو پھر؟" حسن نے جلدی سے پوچھا۔

"کیونکہ ہر چیز حکومت کی اجازت سے نہیں ہوتی ہے سر۔ بائیکاٹ انفرادی عمل ہے سب کا۔ اور آپ کو کیوں لگتا ہے کہ یہ حکومت اسرائیل کے خلاف کچھ کرے گی؟ یہاں وزیر اعظم کہتا ہے کہ ہم امریکہ کے ساتھ برابری کی سطح پر بات نہیں کر سکتے کیونکہ ہم بھکاری

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیں، وزیر دفاع کہتا ہے کہ اگر امریکہ چاہے تو ہمارے سارے وینٹیلیٹر بند کر دے۔ اتنا توان لوگوں کو خوف ہے امریکہ کا۔" تابش نے جواب دیا۔

"مجھے تمہارے ساتھ یہ بلاوجہ کی بحث نہیں کرنی ہے۔ تم صرف جذباتی ہو کر ایسی باتیں کر رہے ہو، میری جگہ خود کو رکھ کر سوچو تب تمہیں اندازہ ہو گا کہ تم نے کتنی بڑی مشکل کھڑی کر دی ہے۔ یہاں KFC کی تین فرنچائز ہیں میرے پاس، ہر فرنچائز میں ستر، پچھتر کے قریب لوگ ہیں۔ کبھی تم نے سوچا ہے کہ یہ KFC بند ہو جائے گا تو وہ ڈھائی سو کے قریب خاندان کیا کریں گے؟ کیا کھائیں گے؟ یا انہیں بھی بھوک سے مارنا چاہتے ہو تم؟" حسن نے غصے سے کہا۔

"سر رزق دینے کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ کی ہے۔ جب لوگ اپنے فلسطینی بھائیوں کی مدد کے جذبے سے KFC کی ملازمت چھوڑیں گے، تو اللہ ان کے لیے رزق کے دوسرے کئی دروازے کھول دے گا۔ دوسرے بہت سارے فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹس ہیں یہاں جہاں ان شاء اللہ انہیں ملازمت مل جائے گی۔ اور بات اب طویل ہو گئی ہے اس لیے میں اجازت چاہوں گا۔ زندگی میں کبھی ضرورت پڑے تو یاد کر لیے گا تابش آپ کے پاس حاضر ہو جائے گا، اللہ حافظ۔" تابش نے کہا اور کال کاٹ دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یار یہ تمہارا باس کافی سمجھدار انسان لگ رہا تھا۔اُسے باقی سب کی نوکری کا بھی خیال تھا۔"رافع نے حسن کی تعریف کی۔

"کہاں رافع بھائی! اتنی دیر سے تابش بھائی سمجھا رہے تھے لیکن سمجھ ہی نہیں رہا تھا۔وہاں وہ یہودی ہماری ماں بہنوں پر کتے چھوڑ رہے ہیں اور یہ بندہ بحث کیے جا رہا تھا۔دو چار سنا دیتے اسے تو اچھا ہوتا۔"نبیل نے اُس کی بات سے اختلاف کیا۔

"اچھا اُسے سنانے سے کیا ہوتا؟ کیا وہ مان لیتا میری بات؟ آرام سے تسلی سے بات کی جاتی ہے۔"تابش نے اسے سمجھایا۔

"میں تو ایسا نہیں کرتا تابش بھائی! میرے دوستوں میں بھی جو لوگ اسرائیلی پراڈکٹس کا بائیکاٹ نہیں کر رہے ہیں، میں انہیں سوشل میڈیا پر خوب بددعائیں دیتا ہوں اور پھر اُن سے بات نہیں کرتا۔"نبیل نے کہا تو تابش نے رافع اور روشنی کی طرف دیکھا۔تب روشنی نے بات شروع کی:

"نبیل! ہم نے لوگوں کو بددعائیں نہیں دینی ہیں، کوسنا نہیں ہے۔ہمارے نبی ﷺ نے ہمیں اچھائی اور برائی کا فرق بتایا۔ظلم کے خلاف آواز اٹھانے کا حکم دیا اور پھر حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا کہ جن لوگوں تک پیغام پہنچ گیا ہے، وہ آگے ان لوگوں تک پہنچائیں جن تک یہ پیغام نہیں پہنچا۔لوگوں کو صحیح غلط کی آگاہی دینا نبی ﷺ کی وصیّت ہے۔ہم اُسی وصیّت پر عمل کر رہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیں۔ جن اسرائیلی پراڈکٹس کا ہم اب بائیکاٹ کر رہے ہیں، اُن کو پہلے تو ہم سب بھی استعمال کرتے تھے ناں جبکہ یہ پراڈکٹ پہلے بھی اسرائیل کے ہی تھے اور اسرائیل وہاں فلسطین پر ظلم بھی پچھلے پچھتر سال سے کر رہا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمیں اب سمجھ دی اور ہم نے بائیکاٹ شروع کر دیا۔ اس لیے اگر تمہارے دوست ابھی بائیکاٹ نہیں کر رہے ہیں، تو شاید کچھ روز بعد شروع کر دیں لیکن اگر تم اپنے دوستوں کا ہی بائیکاٹ کر دو گے تو اُن تک یہ پیغام پہنچنے کا ایک راستہ بند ہو جائے گا۔ اور پھر ہدایت دینا نہ دینا تو اللہ تعالیٰ کا کام ہے، ہمارا کام آگاہ کرنا ہے اور ہمیں یہ مستقل کرتے رہنا ہے۔"

"آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں مجھے اُن سے بات ختم نہیں کرنی چاہیے تھی۔ میں اُن سے دوبارہ بات شروع کر دوں گا۔" نبیل نے سمجھ کر سر ہلاتے ہوئے کہا اور پھر وہ سب اپنے اپنے کام میں مصروف ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تابش سے بات کرنے کے بعد حسن اپنے آفس میں بیٹھ کر کافی دیر اس مسئلے کا حل سوچتا رہا۔ بورڈ میٹنگ میں اُس نے پچھلی رات والے واقعے کو سائبر حملہ قرار دے دیا جس پر اسے بورڈ میمبرز کی طرف سے آخری وارننگ دے دی گئی۔ شام میں اُس نے اسلام آباد میں موجود کچھ لوکل فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹس کے مالکان کو اگلے دن میٹنگ کے لیے بلالیا۔ میٹنگ اس نے آفس سے دور ایک جگہ رکھی تھی۔ اُس نے تابش کی بات پر عمل کرنے کا فیصلہ کرلیا تھا۔ اب وہ اپنے اسٹاف کے لیے دوسرے ریسٹورنٹس میں ملازمت کا بندوبست کر رہا تھا۔ اگلے دن میٹنگ میں کافی سارے ریسٹورنٹس مالکان موجود تھے۔ اس نے ان سے بات کر کے اپنے نوے فیصد اسٹاف کو ملازمت دلانے کے معاملات طے کر لیے تھے جن میں سہیل بھی شامل تھا۔ میٹنگ کے اگلے دن اس نے اپنا استعفیٰ بورڈ میمبرز کو بھجوادیا۔ آج آفس سے گھر جاتے ہوئے اسے اندر سے ایک الگ طریقے کی خوشی محسوس ہو رہی تھی۔ اُسے بس اپنے اسٹاف کی ملازمت کی فکر تھی، وہ خود کسی بھی دوسرے فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹ میں باآسانی ملازمت حاصل کر سکتا تھا۔ اُسے KFC سمیت کئی دوسری جگہوں پر کام کرنے کا وسیع تجربہ تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ سب لوگ رافع کے فلیٹ میں موجود تھے اور اپنا اپنا سامان پیک کر رہے تھے۔لیپ ٹاپ سب نے بیگ میں ڈال کر بیگ اپنی پیٹھ پر لٹکا لیے تھے۔اب دوسرے بیگز میں کپڑے وغیرہ ڈال رہے تھے۔

"رافع بھائی آپ نے اتنا لمبا پروگرام کیوں رکھا ہے لاہور کا؟" نبیل نے کپڑے رکھتے ہوئے پوچھا۔

"کیونکہ وہاں KFC کے کافی سارے فرنچائز ہیں اس لیے ٹائم لگے گا۔" رافع نے جواب دیا۔

"لاہوری بھی عجیب لوگ ہیں یا تو کھوتے کا گوشت کھائیں گے یا پھر سیدھا KFC کا برگر، درمیان کی کوئی انسانوں والی چیز نہیں کھاتے ہیں۔" تابش نے ہنستے ہوئے کہا۔

"لیکن ٹائم پھر بھی زیادہ لگے گا۔رافع بھائی مجھے مشکل سے ایک ہفتے کی اجازت دی ہے آفس والوں نے گھر سے کام کرنے کی۔" فہد نے رافع کو اطلاع دی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں یار فہد! تم ایک ہفتے بعد واپس آجانا۔ میں کوشش کروں گا کہ تمہارا زیادہ تر کام ایک ہفتے میں ہی ہو جائے۔ ہمیں بھی مجبوراً وہاں دو مہینے رہنا پڑے گا ورنہ اس بار مجھے بھی خیال آیا تھا کہ سب کا ٹائم بچا کر صرف نبیل کو ہی لاہور بھیج دوں، یہ دس بارہ فرنچائز پر خود کش حملے کر کے واپس آجائے گا۔" رافع کی بات پر وہ سب ہنسنے لگے تب ہی روشنی دوسرے کمرے سے ہاتھ میں موبائل لیکر تیز قدموں کے ساتھ چلتی ہوئی آئی۔ اُس نے آتے ہی رافع کی طرف موبائل بڑھاتے ہوئے کہا:

"یہ دیکھیں۔"

"زبردست ہو گیا یہ تو۔ بھائیوں ایک اچھی خبر ہے اسلام آباد میں KFC کی تینوں بڑی فرنچائز اگلے ہفتے بند ہو رہی ہیں۔ پچھلے ایک ہفتے میں کافی سارے ملازمین نوکری چھوڑ کر دوسرے ریسٹورنٹس میں چلے گئے تھے اور پھر مینیجر نے بھی استعفیٰ دے دیا۔" رافع نے خوشی کے ساتھ ان سب کو یہ خبر سنائی اور پھر تھوڑی دیر بعد اپنے محدود وسائل کے ساتھ فلسطین کی جنگ لڑنے کے لیے یہ سارے دوست لاہور روانہ ہو گئے۔

ختم شُد

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB